ابوعمار زاہد الراشدی

عقیدۂ حیاۃ النبی اور شرک

کراچی

۵۔۷۔۲۰۰۳ء

محترم مولانا زاہد الراشدی صاحب

السلام علیکم

ماہنامہ الشریعہ بابت مئی/جون ۲۰۰۳ء میں آپ کے مضمون کا اقتباس جو عطاء الحق قاسمی صاحب نے اپنے کالم میں دیا اور اس پر مخالفت اور موافقت میں مضامین نظر سے گزرے۔ میں آپ کے زور استدلال سے متاثر ہوں۔

میں ایک ادنیٰ طالب علم کی حیثیت سے آپ کے علم سے استفادہ کرنا چاہتا ہوں۔ دار العلوم کراچی، جس کے مہتمم جناب محمد رفیع عثمانی صاحب ہیں، نے مجھے لکھا:

> ''آپ ﷺ کے روضہ اطہر پر درود وسلام پڑھنے والے کے لیے جو آداب ذکر کیے گئے ہیں، وہ درست ہیں۔ چنانچہ اہل السنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ آپ ﷺ دنیا سے رخصت ہونے کے بعد اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں اور آپ کو دنیا کی طرح حیات حاصل ہے اور جو شخص آپ کے روضہ اطہر پر حاضر ہو کر درود وسلام پڑھتا ہے، آپ ﷺ اس کو خود سنتے ہیں۔''

گویا حیات النبی کے معاملہ میں دیوبندی، بریلوی، اہل حدیث، تبلیغی جماعت والے سب متفق ہیں کہ نبی زندہ ہیں۔ لیکن قرآن کی یہ آیت ہے کہ:

۱۔ ''ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اللہ کی ذات کے۔'' (القصص ۸۸)

۲۔ ''پھر اس زندگی کے بعد تمہیں موت آ کر رہے گی اور اس کے بعد قیامت کے دن تم پھر اٹھائے جاؤ گے۔'' (المومنون ۱۵۔۱۶)

کوئی یہ نہ سمجھے کہ رسول اس سے مستثنیٰ ہیں۔ فرمایا: